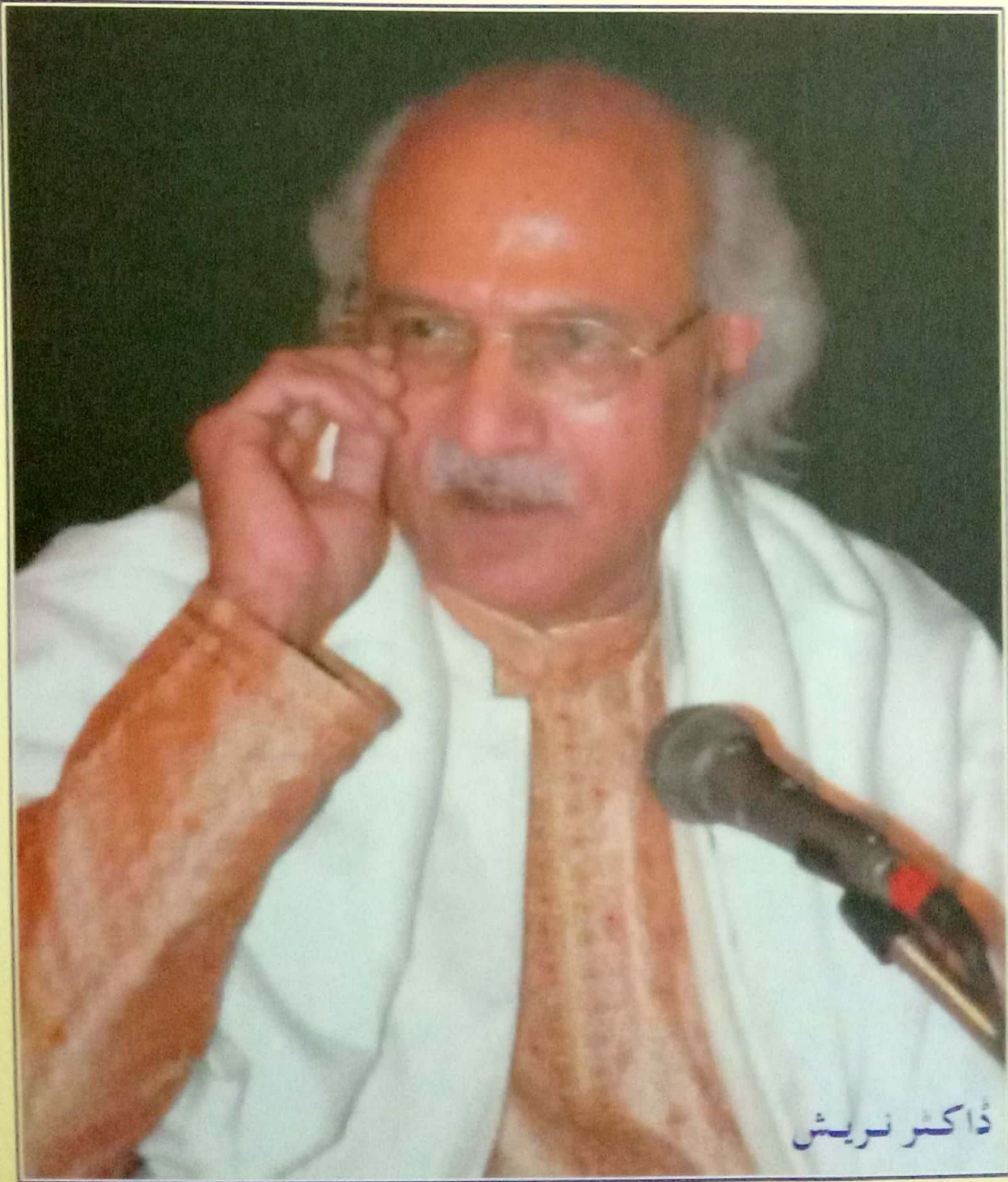


اردو ادب

سریہ ماہی



ڈاکٹر نریش



فہرست

| | | |
|---------------------------|--|---|
| 5 | صدیق الرحمن قدوائی | اداریہ |
| 7 | بیدار بخت | سلام مچھلی شہری (کچھ میں بھی کم شری نہیں زندگی کے ساتھ) |
| 24 | فوزیہ خانم | امریتا پر یتیم کی آتم کتھا |
| 51 | فیروز عالم | بیگ احساس کا افسانوی فن ("دخمہ" کی روشنی میں) |
| گوشہ انور سجاد | | |
| 84 | انور سجاد | میں اور میرا فن |
| 89 | انور سجاد | اس ترجمے کی کہانی |
| 93 | سرور الہدیٰ | انور سجاد |
| گوشہ ڈاکٹر فریش | | |
| 107 | جوگندر پال | ڈاکٹر فریش: ایک اجمالی جائزہ |
| 110 | قمر رئیس | ڈاکٹر فریش کے افسانوی سروکار |
| 113 | کرامت علی کرامت | ڈاکٹر فریش میری نظر میں |
| 115 | امانی ندوی | ڈاکٹر فریش میری نظر میں |
| 120 | عبدالمتین جامی | ڈاکٹر فریش کی افسانہ نگاری |
| 128 | آر. ڈی. شرما تاثیر | ڈاکٹر فریش بہ طور افسانہ نگار (ایک مختصر جائزہ) |
| 135 | دیوان سنگھ ناگپال | ڈاکٹر فریش بہ حیثیت ڈرامہ نگار |
| 140 | ناشر نقوی | ڈاکٹر فریش - گائتری بنام کلمہ |
| 148 | ضیاء الرحمن صدیقی | ڈاکٹر فریش کی شاعری (روایت سے جدت تک) |
| 153 | ڈاکٹر فریش | غزلیں |
| شخص اور شاعر | | |
| 156 | شیم خفی | نسرین انجم بھٹی (اپنے بن باس کے ساتھ) |
| خصوصی گوشہ | | |
| 165 | ترجمہ: ڈاکٹر فریش | شجر خاندان کا ایک بوسیدہ ثمر (خواجہ احمد عباس) |
| سینما | | |
| 176 | رضوان احمد علی ترجمہ: وسیم احمد علی | بالی ووڈ کے فلمی نغموں میں اردو تلفظ کا بدلتا ہوا منظر نامہ (ایک لسانی جائزہ) |
| کتاب اور صاحب کتاب | | |
| 202 | مبصر: مولا بخش | حکیم احسن اللہ خاں (مصنف: پروفیسر حکیم سید ظل الرحمن) |

بیگ احساس کا افسانوی فن

(”دخمہ“ کی روشنی میں)

عصر حاضر کے افسانہ نگاروں میں پروفیسر بیگ احساس ایک مخصوص اور منفرد مقام کے حامل ہیں۔ ان کا افسانوی سفر کم و بیش چار دہائیوں کو محیط ہے لیکن اس پورے عرصے میں ان کے صرف تین افسانوی مجموعے ”خطل“، ”خوشہ گندم“ اور ”دخمہ“ منظر عام پر آئے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ بیگ احساس زود نویس نہیں ہیں۔ ان کے افسانوں میں تکرار، بے جا تفصیل اور بھرتی کے واقعات نہیں ہوتے۔ نقادوں کا خیال ہے کہ افسانہ بنیادی طور پر اختصار اور جامعیت کا متقاضی ہوتا ہے۔ اگر اس قول کو صحیح مانیں تو پھر بیگ احساس کے تقریباً ہر افسانے میں چوں کہ یہ اختصاص پدوجہ اتم موجود ہے، اس لیے، انھیں اختصار اور جامعیت سے مملو قرار دیا جاسکتا ہے۔ قصہ پن اور تجسس کی کیفیت کے ذریعے وہ قاری کو اپنی کہانی کی طرف متوجہ کرنے کا فن بخوبی جانتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے طویل افسانوں میں بھی اکتاہٹ یا بوریٹ کا احساس نہیں ہوتا بلکہ قاری ان کے کرداروں کے ساتھ ساتھ کہانی میں شریک اور انجام کا بے صبری سے منتظر رہتا ہے۔ وہ قصے کی بُنت پر خصوصی توجہ صرف کرتے ہیں اور پلاٹ، کردار، مناظر، اسلوب غرض ہر جز کو کوٹنگ سک سے بالکل درست کرنے کے بعد ہی حتمی شکل دیتے ہیں۔ بیگ احساس کے افسانوں میں ذات کے ساتھ ساتھ کائنات کا کرب بھی موجود ہے۔ فرد کے مسائل، انسانی معاشرے کے مسائل، قدیم